نیشنل ٹریڈ یونین فیڈریشن کا ٹیکسٹائل مزدوروں کو قانون سے آگاہی کی تربیت

رپورٹ ، امیر صدیقی

پاکستان کے صنعتی دل کراچی میں محنت کشوں کے حقوق کے تحفظ اور کام کی جگہوں پر استحصال کے خاتمے کی جانب ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔

نیشنل ٹریڈ یونین فیڈریشن پاکستان کے زیرِ اہتمام مرکزی دفتر کراچی میں لانڈھی انڈسٹریل ایریا کی گارمنٹ اور ٹیکسٹائل فیکٹریوں کے ورکرز کے لیے لیبر قوانین اور مزدوروں کے حقوق’ کے عنوان سے ایک جامع اور اہم تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا

اس خصوصاً ترتیب دیے گئے سیشن کی قیادت محکمہ محنت سندھ کے سابق جوائنٹ ڈائریکٹر اطہر علی شاہ نے کی، جنہوں نے اپنے طویل انتظامی اور قانونی تجربے کی روشنی میں مزدوروں کو درپیش مسائل اور ان کے قانونی حل پر سیر حاصل گفتگو کی

کراچی کے صنعتی علاقے بالخصوص لانڈھی انڈسٹریل ایریا میں قائم گارمنٹ اور ٹیکسٹائل ملز میں ہزاروں محنت کش روزگار سے وابستہ ہیں۔ ان میں سے اکثریت کو اکثر اوقات نا مساعد حالاتِ کار، اوور ٹائم کے مطالبات، بنیادی طبی و سماجی تحفظ کی عدم دستیابی اور قانونی حقوق سے ناواقفیت

جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا رہتا ہے۔

تربیتی سیشن کے دوران سابق جوائنٹ ڈائریکٹر لیبر اطہر علی شاہ نے ورکرز کو سندھ انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ، کم سے کم اجرت کے قوانین، کام کے اوقات کار، ورکنگ لیڈی ورکرز کے حقوق اور سوشل سیکیورٹی و اولڈ ایج بینیفٹس میں رجسٹریشن کی قانونی اہمیت سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اکثر اوقات معلومات کی کمی کے باعث محنت کش اپنے بنیادی اور قانونی حقوق سے محروم رہ جاتے ہیں۔

ورکشاپ میں شریک مرد و خواتین ورکرز کو فیکٹری

اور ملز کی سطح پر پیدا ہونے والے تنازعات، بلاجواز برطرفیوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے طریقوں پر عملی تربیت دی گئی۔ اطہر علی شاہ نے شرکاء کو سمجھایا کہ لیبر کورٹس اور ڈیپارٹمنٹ آف لیبر کے ذریعے کس طرح اپنے مطالبات اور شکایات کو قانونی دائرے کار کے اندر رہ کر حل کیا جا سکتا ہے۔

تربیت میں اس بات پر زور دیا گیا کہ پرامن اور قانونی راستوں کے ذریعے صنعتی ماحول کو خراب کیے بغیر بھی حقوق حاصل کیے جا سکتے ہیں، بشرطیکہ ورکرز کو اپنے آئینی اور قانونی حقوق کا علم ہو۔

سیشن کے اختتام پر نیشنل ٹریڈ یونین فیڈریشن کے نمائندگان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لیبر قوانین اور اپنے حقوق سے واقفیت ہی محنت کشوں کے لیے سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ اگر ورکر کو اپنے حق کا علم ہوگا تو وہ کسی بھی قسم کے معاشی و قانونی استحصال کا شکار ہونے سے بچ سکتا ہے۔

تربیتی سیشن کے شرکاء نے اس اقدام کو بے حد سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ حاصل کردہ قانونی معلومات کو اپنی فیکٹریوں کے دیگر ساتھیوں تک بھی پہنچائیں گے تاکہ صنعتی شعبے میں یکجہتی، انصاف اور محفوظ ماحولِ کار کو یقینی بنایا جا سکے۔